بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمعُ الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سیّد المفسرین ادیبؒ اعظم

مولانا سیّد ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنّف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعا گو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

چکتا تھا کھلتا ہوا رنگ تھا سرخی لیے ہوئے کشادہ پیشانی میانہ قد اونچی ناک بڑی آنکھ۔ جبی بھویں۔ خوشنما رخسار سے بھاری بازو کھلے ہاتھ۔ گھنی داڑھی خوبصورت دانت کشادہ چوڑا سینہ، گردن چاندی جیسی چمکدار نہ زیادہ لمبے نہ زیادہ چھوٹے بطن و سینہ پرکم بال جب راضی اور مسرور ہوتے تو چہرہ آئینہ کی طرح چمکتا۔ تبسم میں دلکشی چہرہ پر چمک صاحب خلق عظیم نرم طبیعت جب لوگ چہرہ مبارک دیکھتے تو یہ معلوم ہوتا کہ ایک روشن چراغ ہے آپ کے چہرہ کی رگیں موتیوں کی طرح تاباں اور آپ کا پسینہ مشک سے زیادہ خوشبودار تھا دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی سر اقدس پر دو گیسو تھے جن کی ابتدا ہاشم سے ہوئی انس سے مروی ہے کہ آپ کے سر اور داڑھی میں، میں نے چودہ بال سفید گنے ابن عمر نے کہا میں نے حضرت کے بڑھاپے میں بیس سفید بال دیکھے۔

نہج البلاغہ میں ہے کہ حضرت شجرۃ الانبیاء سے ہیں مشکاۃ میں سے انہیاؑ ہیں صاحب شان عظیم ہیں تو طن بطحیٰ اور مصابیح ظلمت ہیں حکمت کے منبع ہیں خدا نے آپ کو فترت رسل کے زمانہ میں بھیجا۔ آپ سب رسولوں کے بعد آئے۔ وحی آپ پر ختم ہو گئی حضرت نے ان لوگوں سے جہاد کیا جو آپ سے روگردانی کرنے والے تھے۔ خدا نے ان کو ضیا کے ساتھ بھیجا اور اصطفا میں آپ کو مقدم کیا ان کی وجہ سے تاریکیوں کو کھول دیا اور مشکلات کو آسان کر دیا اور دشوار کو سہل بنا دیا۔ یہاں تک کہ گمراہی داہنے بائیں سے ہٹ گئی اور آپ کو خدا نے داعی الی الحق بنایا اور اپنی مخلوق پر گواہ۔ پس خدا کی رسالتیں بندوں تک پہنچیں بغیر کسی تقصیر کے اور حضور نے بغیر کسی سستی کے اپنے دشمنوں سے جہاد کیا جس نے تقویٰ اختیار کیا فلاح پائی جس نے ہدایت پائی وہ صاحب بصیرت ہوا۔ آپ تمام انبیاء سے افضل ہیں اور سب کے کمالات کے وارث ہیں اور خلق اللہ میں بہترین مولود ہیں انہوں نے خیر معبود کی طرف لوگوں کو دعوت دی وہ صاحب خلق عظیم ہیں۔ رحمت و ثواب کی بشارت دینے والے ہیں۔ عذاب سے ڈرانے والے ہیں ہر ملت و شریعت کے ناسخ ہیں اپنی اُمت کو ظلمت سے نکال کر نور کی طرف لانے والے ہیں اور گرمی سے ہٹا کر سایہ میں جگہ دینے والے ہیں۔ حضرت کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں۔ خدا نے آپ کو قمر منیر بنا کر بھیجا ہے۔

آنحضرتؐ کے اقربا اور خدام

حضرت عبدالمطلب کے دس فرزند تھے حارث، زبیر، حجل (قیداق) ضرار (نوفل) ابولہب (عبدالعزیٰ) مقوم، عبداللہ۔ ابو طالب، حمزہ عباس عباس سب سے چھوٹے تھے اور یہ سب مختلف ماؤں سے تھے مگر عبداللہ اور ابو طالب ایک ماں سے تھے جن کا نام فاطمہ بنت عمرو بن عاید تھا عبدالمطلب کے عقب میں چار لڑکے رہے ابوطالب، عباس حارث اور ابولہب اور حضرت کی پھوپھیاں چھ تھیں عاتکہ عمیمہ البیضا صفیہ اروی رویدہ چچوں میں اسلام لائے ابوطالب حمزہ اور عباس اور پھوپھیوں میں صفیہ اروی اور عاتکہ اور اعمام میں سب سے آخر عباس مرے اور پھوپھیوں میں صفیہ اور دادی فاطمہ اور نانی برہ بنت عبدالعزیٰ بن عثمان بن عبدالدار رضاعی بھائی